

4



آیات نمبر 17 تا 20 : پچھلی دس آیات میں منافقین کا ذکر تھا جو بظاہر اپنے آپ کو مومن
کہتے تھے لیکن در حقیقت ان کا ایمان محض دکھانے کے لئے تھا۔ اگلی آیات میں ان کی حالت
کے بارے میں دو مثالیں دی گئی ہیں کہ یہ بہرے، اندھے اور گونگے ہیں وہ گمراہی سے واپس
نہیں لوٹیں گے۔

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ ان کی مثال ایسے شخص کی مانند ہے جس
نے تاریکی میں آگ جلائی فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَ
تَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لَا يُبْصِرُونَ ﴿١٧﴾ اور جب اس آگ نے گرد و پیش کو روشن کر
دیا تو اللہ نے ان کی بینائی چھین لی اور انہیں تاریکیوں میں بھٹکتا چھوڑ دیا اب وہ کچھ نہیں
دیکھ سکتے صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿١٨﴾ یہ بہرے، گونگے اور اندھے
ہیں پس وہ گمراہی سے واپس نہیں لوٹیں گے أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ
ظُلُمَاتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ یا ان منافقوں کی مثال یہ ہے کہ ان کے ارد گرد آسمان
سے بارش برس رہی ہے جس میں اندھیرا ہے اور کڑک اور چمک بھی ہے يَجْعَلُونَ
أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِم مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۚ وَاللَّهُ مُحِيطٌ
بِالْكَافِرِينَ ﴿١٩﴾ تو وہ کڑک کے باعث موت کے ڈر سے اپنے کانوں میں انگلیاں
ٹھونس لیتے ہیں، لیکن اللہ نے کافروں کو ہر طرف سے گھیرا ہوا ہے يَكَادُ الْبَرْقُ
يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ ۖ یوں لگتا ہے کہ بجلی ان کی بینائی زائل کر دے گی كُلَّمَا
أَضَاءَ لَهُم مَّشَوْا فِيهِ ۙ وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا ۚ جب بھی بجلی کی وجہ

سے ان کے لئے کچھ روشنی ہوتی ہے تو اس میں چلنے لگتے ہیں اور جب ان پر اندھیرا چھا
جاتا ہے تو کھڑے ہو جاتے ہیں وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْ ط
اور اگر اللہ چاہتا تو ان کی سماعت اور بصارت بالکل سلب کر لیتا اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ
شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۰﴾ ع رکوع[۲] بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے